جو صاحبِ ترتیب نہیں رہا، وہ دوبارہ صاحبِ ترتیب کیسے بنے گا؟

فتوی نمبر: WAT-858

تاریخ اجراء: 29شوال المکرم1443ھ / 31 مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کی دس نمازیں قضا ہو گئیں اور وہ صاحب ترتیب نہیں رہا، لیکن اس نے پانچ قضا کر لیں اور پانچ باقی ہیں، تو ظاہری بات ہے کہ پانچ نمازوں والا صاحب ترتیب ہوتا ہے، تو اب اگلی نماز پڑھنے سے پہلے اسے یہ پانچ قضا کرنا لازمی ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ یادرہے کہ جو ایک مرتبہ چھ نمازیں قضا ہونے کے سبب صاحب ترتیب نہ رہا، تو اب اس کے صاحب ترتیب ہونے کے لیے ضروری ہے کہ تمام قضا نمازیں ادا کرلے، یہاں تک کہ اس کے ذمہ کوئی قضا نماز باقی نہ رہے، اگر قضا کرتے ہوئے چھ سے کم نمازیں ہو گئیں لیکن مکمل قضا نمازیں ادا نہ ہوئیں تو وہ ابھی صاحب ترتیب نہیں ہوا۔ پس صورتِ مسئولہ میں اس پر یہ لازم نہیں کہ پہلے وہ پانچ نمازیں ادا کرے اور پھر وقتی نماز پڑھے، کیونکہ جب چھ نمازیں قضا ہونے کے سبب ترتیب ساقط ہو گئی، تو ان میں سے اگر بعض نمازیں پڑھ لیں کہ چھ سے کم رہ گئیں، تو وہ ترتیب عود نہ کرے گی یعنی ان میں سے اگر چھ سے کم باقی ہوں، تو باوجود یاد ہونے کے وقتی نماز ہو جائے گی۔ البتہ اگر سب قضائیں پڑھ لیں، تو اب پھر صاحب ترتیب ہو گیا کہ اب اگر کوئی نماز قضا ہو گی، تو مخصوص شرائط کے ساتھ اسے پڑھ کر وقتی پڑھنا لازم ہو گی۔

بہار شریعت میں ہے "جب چھ نمازیں قضا ہونے کے سبب ترتیب ساقط ہو گئی تو ان میں سے اگر بعض پڑھ لی کہ چھ سے کم رہ گئیں تو وہ ترتیب عود نہ کرے گی یعنی ان میں سے اگر دو باقی ہوں تو باوجود یاد کے وقتی نماز ہو جائے گی البتہ اگر سب قضائیں پڑھ لیں تو اب پھر صاحب ترتیب ہو گیا کہ اب اگر کوئی نماز قضا ہو گی تو بشرائط سابق اسے پڑھ کر وقتی پڑھے ورنہ نہ ہو گی۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ4، ص705، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net